اہلِ کتاب

اسلام علیکم!

قرآن مجید ایک طبقے کی نشاندہی کرتا ہے جو کہ 'اہل کتاب' ہیں قارین کو سورۃ آل عمران ۳:۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵ پڑھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

سورۃ آل عمران ۳:۱۱۳ 'ان میں سے سب ایک جیسے نہیں ہیں اہل کتاب میں سے ایک طبقہ سچائی کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ ساری رات اللہ کی نشانیوں کی عبادت کرتے ہیں اور وہ خود کو عقیدت میں جھکاتے ہیں'

سورۃ آل عمران ۳:۱۱۴ 'وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں۔ وہ تمام اچھے کاموں کی جلدی کرتے ہیں (ان کی ہمسری کی کوشش کرتے ہیں) وہ نیکوکاروں میں سے ہیں'

سورۃ آل عمران ۳:۱۱۵ 'جو نیکی وہ کرتے ہیں وہ رائیگاں نہیں ہوگی اللہ خوب جانتا ہے جو نیکی وہ کرتے ہیں'

یہ لوگ 'عیسائی' کہلاتے ہیں یہ لوگ اہل کتاب کہلاتے ہیں۔ مگر ان میں سے ایک خاص طبقہ ہے۔ قرآن مجید کہتا ہے کہ عیسائیوں کے درمیان فرق ہے۔ اور یہ سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ لوگوں کا یہ خاص طبقہ جسکی طرف قرآن مجید غیر معمولی طریقے سے اشارہ دیتا ہے وہ نیکوکاروں سے ہیں۔

لوگوں کے اس خاص طبقے کی خصوصیات پر سورۃ آل عمران ۳:۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵ میں غور کریں۔

۱۔ سب عیسائی ایک جیسے نہیں ہیں۔

۲۔ ایک طبقہ سچائی کی نمائندگی کرتا ہے۔

۳۔ وہ اللہ کی نشانیوں کی مشق کرتے ہیں۔

۴۔ وہ خود کو عقیدت میں جھکاتے ہیں۔

۵۔ وہ اللہ اور آخرت کے دن پر یقین کرتے ہیں۔

۶۔ وہ نیکی کا ہدایت دیتے ہیں۔ (وہ اقتدار کے ساتھ نیکی کی ہدایت دیتے ہیں)

۷۔ وہ بُرائی سے منع کرتے ہیں۔

۸۔ وہ جلدی میں ہمسری کی کوشش کرتے ہیں (وہ اس کے لیے کوشش کرتے ہیں جو قابلِ تعریف ہے)

۹۔ وہ نیکوکاروں میں سے ہیں۔

۱۰۔ ان کی نیکی رائیگاں نہیں ہوگی (اللہ انہیں خوب جانتا ہے)

قرآن مجید اس خاص طبقے کو نیکوکاروں میں کہتا ہے اگر یہ نیکوکاروں میں سے ہیں تو پھر وہ جو یقین کرتے اور سکھاتے ہیں لازمی سچ ہونا چاہیے۔ اگر اللہ انہیں نیکوکاروں میں شمار کرتا ہے تو پھر ہمیں ان میں غلطیاں ڈھونڈنے کی جرت نہیں کرنی چاہیے بلکہ کیا ہم ان میں ان سے کچھ سیکھ سکتے ہیں ہم غور کرتے ہیں کہ یہ خاص طبقہ کتاب (بائبل) پر قابض ہے جو کہ قرآن مجید کی سورۃ المائدہ ۵:۴۶ ہم نے یسوع مریم کے بیٹے کو بھیجا تا کہ قانون کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آیا یہ ہدایت و نصیحت اُن لوگوں کے لیے ہے جو اس سے ڈرتے ہیں۔

قرآن مجید توریت اور انجیل (بائبل) کو لوگوں کے لیے ہے جو اس طریقے سے بیان کرتا ہے۔

۱۔ ہدایت ۲۔ نصیحت ۳۔ روشنی

یہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ توریت اور انجیل اللہ کی طرف سے ہیں انجیل ہم تک عیسیٰ المسیح کے ذریعے پہنچی اور ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

لوگ یقین کرتے ہیں کہ یہ اُن کا فرض ہے کہ وہ بغیر کسی شرط کے اللہ کی چوں و چرا کیے بغیر اطاعت کریں یہ لوگ اعلیٰ اخلاقی اقدار کے مالک ہیں جن کی بنیاد بائبل پر ہے وہ اللہ کی اقتدارِ اعلیٰ کے طور پر تعظیم کرتے ہیں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتے (جیسا کہ مریم اور دوسرے مقدس بزرگ) جیسا کہ بہت سے عیسائی کرتے ہیں انجیل میں بتایا گیا ہے۔ یعقوب ۲:۱۹ ''تُو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے خَیر۔ اچھا کرتا ہے۔۔۔'' اور مرقس ۱۲:۲۹ ''یسوع نے جواب دِیا کہ اوّل یہ ہے اَے اِسرائیل سُن۔ خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے'' وہ اپنی عبادت میں بتوں کے آگے نہیں جھکتے، جیسا کہ بہت سے عیسائی کرتے ہیں۔ وہ یقین کرتے ہیں کہ بتوں اور مجسموں کی عبادت کو اللہ کی طرف سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ توریت، خرُوج ۲۰:۴،۵ ''تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کِسی چیز کی صُورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے: تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عِبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہوں۔۔'' وہ جانتے ہیں کہ بتوں اور مجسموں کی عبادت کو بائبل میں سختی سے منع کیا گیا ہے۔

مزید یہ کہا گیا ہے کہ یہ لوگ اپنی عبادت میں اللہ کو اوّلیت دیتے ہیں۔ وہ اللہ کے آگے جھکتے ہیں جیسا کہ حضرت داوٗدؑ زبور (توریت) میں فرماتے ہیں، زبور ۹۵:۶ ''آوٴ ہم جُھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالق خُداوند کے حُضور گُھٹنے ٹیکیں۔''

سورۃ آل عمران ۳:۱۱۴ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ وہ 'غلط کاموں سے باز رہیں' اہل کتاب کا یہ طبقہ حرام چیزیں کھانے سے منع کرتا ہے جیسکہ سور کا گوشت۔ احبار ۱۱:۷ ''اور سور۔۔۔ وہ تمہارے لیے حرام ہے۔'' وہ شراب تمباکو اور دوسری حرام چیزیں جو کہ صحت کو خراب کرتی ہیں۔ سب سے منع کرتے ہیں۔ وہ اللہ کے احکامِ عشرہ (توریت) خروج ۲۰ کی تعظیم کرتے ہیں اُن لوگوں کا یقین ہے کہ ہم اس آخیر زمانہ میں رہ رہے ہیں۔

سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ

اہل کتاب کا یہ خاص طبقہ کونسا ہے؟ جس کے بارے میں قرآن مجید میں بتایا گیا ہے؟ یہاں لوگوں کا ایک طبقہ جو کہ اہل کتاب ہیں وہ ''سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ہیں۔ نیچے اس ایک مختصر سا خلاصہ دیا گیا ہے جس پر وہ یقین کرتے ہیں سورۃ ال عمران ۳:۱۱۳،۱۱۴،۱۱۵ میں فہرست بیان کی گئی ہے آپ اسکا موازنہ کریں جس کا وہ یقین کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ اس پر پورا اترتے ہیں؟ کیا اہل کتاب کا یہ طبقہ راست بازوں (نیکوکاروں) میں شامل ہے؟

سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ کے عقائد

۱۔ وہ ایک اللہ کو مانتے ہیں اور کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراتے نہ تو پاکدامن مریم کو اور نہ کسی مشہور قابلِ تعظیم بزرگ (نبی) کو۔ انجیل یعقوب ۲:۱۹ ''تُو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے خیر۔ اچھا کرتا ہے۔۔۔''

۲۔ وہ اللہ کی مکمل اطاعت کا اپنی روح سے یقین کرتے ہیں۔ انجیل، لوقا ۱۰:۲۷ ''اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ''

۳۔ وہ اللہ کی عبادت بتوں یا مجسموں سے نہیں کرتے کیونکہ وہ سختی سے منع کئے گے ہیں۔ خروج ۲۰:۴، ۵ ''تُو اپنے لِئے کوئی تراشی ہُوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کِسی چِیز کی صُورت بنانا جو آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے: تُو اُنکے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُنکی عِبادت کرنا کیونکہ میں خُداوند تیرا خُدا غیُور خُدا ہوں۔۔۔''

۴۔ انہوں نے حلال و حرام کے درمیان ایک امتیاز رکھا ہے۔ شراب، سور اور دوسری خراب غذا کو کھانے کے طور پر استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۔ اُن کا یقین ہے کہ ہفتے کا ساتواں دن (آخری دن) ہفتے کا سب سے اچھا دن ہے۔ وہ اس دن کی تعظیم اللہ کی عبادت کے طور پر کرتے ہیں۔ یہ دن ''سبت'' یا ''آرام کا دن'' ہفتہ کہلاتا ہے۔ اس کا مطلب عربی زبان میں جامد یا ساکن کہلاتا ہے۔ وہ اللہ کے احکام عشرہ کی پیروی کرتے ہیں جیسا کہ توریت، خروج ۲۰:۸،۹،۱۰،۱۱ ''یاد کر کے تُو سبت کا دن پاک ماننا؛ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا؛ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اس میں نہ تُو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مُسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا۔'' وہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ ہمیں پیدا کرنے والا ہے اور اسی نے زمین اور جو کچھ اس کے درمیان ہے چھ دنوں میں بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ حقیقت میں اللہ تمہارا راب ہے۔ جس نے تمہیں پیدا کیا اور چھ دنوں میں زمین و آسمان بنائے اور اپنی مستقل سلطنت قائم کی اس سارے نظام کو باضابطہ چلا رہا ہے۔ کوئی مداخلت نہیں کر سکتا جب تک وہ نہ چاہے۔ یہ اللہ ہے تمہارا رب۔ اس کی عبادت کرو۔ کیا تم اس کی ستائش نہیں کروگے۔ سورۃ یونس ۱۰:۳

تصور کریں کہ ہفتے کا آخری دن، سب سے اچھا دن مکمل طور پر اللہ کے لیے وقف کرتے ہیں۔ آپ پورا دن اللہ کی عبادت اور ستائش میں گزارتے ہیں، اور ان لوگوں کے ساتھ جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں جو ایک دوسرے کی رکنیت اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ تمام کاروباری اور دنیاوی معاملات، ذہنی انتشار کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنے خاندان کو اللہ کی عبادت کے لیے لے جاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارتے ہیں فطرت کے خاموش سفر میں۔ یقیناً یہ ایک برکتوں بھرا احساس ہوگا۔ کیا یہ پورے دل سے محبوب اللہ کو اس (سفر) میں شامل نہیں کرے گا۔

۶۔ ان لوگوں کا یقین ہے کہ یسوع جلد دوبارہ واپس آنے والا ہے اور ہم اس دنیا کی تاریخ کے آخری دنون میں رہ رہے ہیں۔

۷۔ آخر میں، یہ لوگ عیسیٰ المسیح (یسوع المسیح) کے پیروکار ہیں قرآن مجید میں عیسیٰ المسیح کے پیروکاروں کے لیے بہت سے مثبت بیانات درج ہیں ''دیکھو! اللہ فرماتا ہے: اے یسوع! میں تمہیں بھجوں گا اور تمہارا مرتبہ بڑھاؤں گا اور ان لوگوں (جھوٹوں) کو واضح کروں گا جو کہ خدا کی شان میں گستاخی کرتے ہیں اور جو لوگ آپکی پیروی کرتے ہیں اُنہیں اعلیٰ مرتبہ عطا کروں گا اُن لوگوں سے جو عقیدہ سے انکار کرتے ہیں پھر تم کو واپس بلاؤں گا اور ان معاملات کے درمیان انصاف کروں گا جہاں تم نے انکار کیا'' سورۃ آل عمران ۳:۵۵ قاری کو دعوت دیتی ہے کہ وہ سیونتھ ڈے ایڈوینٹسٹ (لوگوں) کے بارے سیکھیں۔